حقیقی عزت کا سرچشمہ اور منبع اللہ تعالیٰ کی ذات ہے

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۴؍جولائی ۱۹۷۰ء بمقام مسجد نور راولپنڈی)

حضور انور کے اس خطبہ جمعہ کا مکمل متن تا حال دستیاب نہیں ہو سکا الفضل میں شائع شدہ خلاصہ درج ذیل ہے۔

حضور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ تمام بنی نوع انسان کو وحدتِ اسلامی میں منسلک کر کے ان کی عزت اور وقار کو قائم کرنے اور خدائے حیّ و قیوم سے ان کا رشتہ استوار کرانے کا عظیم الشان کام جماعت احمدیہ کے سپرد ہوا ہے۔ آپ نے اس الٰہی منشاء اور اہم دینی فریضہ کے پیش نظر احبابِ جماعت کو پیہم جانی اور مالی قربانی کی تحریک کے ساتھ ساتھ ہر وقت دعائیں کرتے رہنے کی بھی ہدایت فرمائی۔

حضور نے پہلے قرآن کریم کی چند آیات سے اس امر پر بھی بصیرت افروز پیرایہ میں روشنی ڈالی کہ جماعت مومنین کے خلاف منافقین کی ریشہ دوانیوں کی اصل غرض دُنیوی عزت اور وقار کا حصول ہوتا ہے۔ حالانکہ حقیقی عزت کا سرچشمہ اور منبع اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اس لئے حقیقی عزت اسی سے لو لگانے اور اس کی راہ میں ہر قسم کی قربانیاں پیش کرنے سے ملتی ہے۔

فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محبوب ترین روحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعے خدائی ہدایت سے محروم اقوامِ عالم کو حلقہ بگوشِ اسلام کر کے ان کی عزت اور احترام کو قائم کرنے کا عظیم الشان کام جماعت احمدیہ کے

سپرد فرمایا ہے۔

ہمارا فرض ہے کہ ہم دلیل اور نمونہ اور دردمندانہ دعاؤں کے ساتھ نہایت حسین پیرایہ میں دُنیا پر یہ ثابت کر دیں کہ حقیقی عزت اور احترام اور اللہ تعالیٰ کا پیار اور اس کی رضا حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عشق و محبت اور آپ کی غلامی میں ملتی ہے۔

فرمایا۔ اس لحاظ سے ہم پر بہت بڑی ذمہ واری عائد ہوتی ہے۔

جس سے عہدہ برآ ہونے کے لئے جہاں پیہم جانی اور مالی قربانیوں کی ضرورت ہے وہاں جماعتی ترقی اور غلبۂ اسلام کے لئے نہایت درد و الحاح سے دُعائیں بھی کرنی چاہئیں۔

مالی قربانی کے ضمن میں حضور نے اپنی اس خواہش کا بھی اظہار فرمایا کہ کیا ہی اچھا ہو کہ جس طرح خلافت احمدیہ پر اس وقت تک ۶۲ سال گزر چکے ہیں اسی طرح ''نصرت جہاں ریزرو فنڈ'' میں پاکستان کی جماعت کی مالی قربانیاں بڑھ کر ۶۲ لاکھ روپے تک پہنچ جائیں۔

حضور کا یہ روح پرور خطبہ پون گھنٹے تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور نے جمعہ اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں اور پھر ازراہِ شفقت تمام احباب کو باری باری شرفِ مصافحہ بخشا۔

(روزنامہ الفضل ربوہ ۳۱؍جولائی ۱۹۷۰ء صفحہ ۳)

❁❁❁